پریس ریلیز (Also emailed*/faxed separately)

رائے عامہ سروے

عمومی

28% برطانوی شہریوں کے مقابلے میں 73% پاکستانیوں کا خیال ہے کہ بالاآخر تمام طبّی حالات اور بیماریاں قابل علاج ہو جائیں گی۔

(گیلپ &گیلانی پاکستان پول)،

(اسلام آباد)، 06 دسمبر، 2022

گیلپ &گیلانی پاکستان کے ایک حالیہ سروے کے مطابق، 28% برطانوی افراد کے مقابلے میں 73% پاکستانیوں کا خیال ہے کہ بالاآخر تمام طبّی حالات اور بیماریاں قابل علاج ہو جائیں گی۔

سروے میں پاکستان بھر سے شماریاتی طور پر منتخب خواتین و حضرات سے یہ سوال پوچھا گیا کہ **"برائے مہربانی بتائیں کہ آپ مندرجہ ذیل عبارت سے کس حدتک متفق یا غیر متفق ہیں؟- آخرکار تمام طبّی حالات اور بیماریاں قابل علاج ہو جائیں گی"**۔اس سوال کے جواب میں37% جوابدہندگان کے مطابق وہ اس عبارت سے مکمل طور پر متفق ہیں کہ آخرکار تمام طبّی حالات اور بیماریاں قابل علاج ہو جائیں گی، 36% جوابدہندگان کے مطابق وہ اس عبارت سے کسی حدتک متفق ہیں، 9% جوابدہندگان کے مطابق وہ اس عبارت سے کسی حدتک غیر متفق ہیں، جبکہ 10% جوابدہندگان کے مطابق وہ اس عبارت سے مکمل طور پر غیر متفق ہیں کہ آخرکار تمام طبّی حالات اور بیماریاں قابل علاج ہو جائیں گی۔

پاکستان اور برطانیہ کے درمیان موازنہ: یہ سوال برطانیہ میں IPSOS کی جانب سے بھی پوچھا گیا (سروے کی تفصیلات یہاں سے حاصل کی جاسکتی ہے) اور اس سوال کے جواب میں 28% جوابدہندگان کے مطابق وہ اس عبارت سے متفق ہیں کہ آخرکار تمام طبّی حالات اور بیماریاں قابل علاج ہو جائیں گی، جبکہ 62% جوابدہندگان کے مطابق وہ اس عبارت سے غیر متفق ہیں کہ آخرکار تمام طبّی حالات اور بیماریاں قابل علاج ہو جائیں گی۔ اگر پاکستان کا موازنہ برطانیہ سے کیا جائے تو پاکستانی اس حوالے سے زیادہ پُرامید نظر آتے ہیں کہ تمام طبّی حالات اور بیماریاں قابل علاج ہو جائیں گی۔

"برائے مہربانی بتائیں کہ آپ مندرجہ ذیل عبارتوں سے کس حدتک متفق یا غیر متفق ہیں؟- آخرکار تمام طبّی حالات اور بیماریاں قابل علاج ہو جائیں گی"

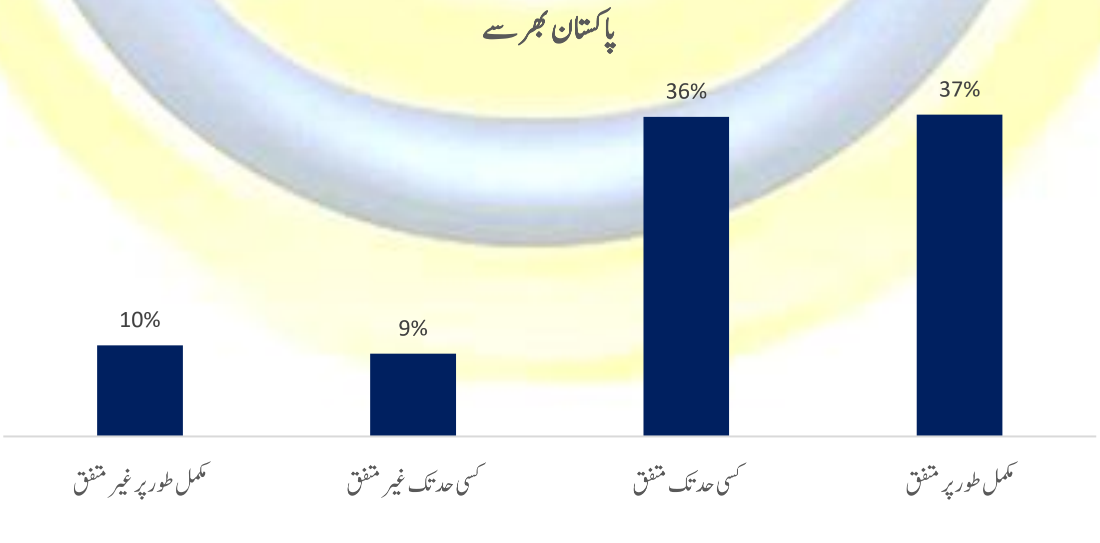

Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

<u>برطانیہ کے ساتھ موازنہ:</u> پاکستان اور برطانیہ میں یہ سوال پوچھا گیا کہ **"برائے مہربانی بتائیں کہ آپ مندرجہ ذیل عبارت سے کس حد تک متفق یا غیر متفق ہیں؟ - آخرکار تمام طبّی حالات اور بیماریاں قابل علاج ہو جائیں گی"**۔ اس سوال کے جواب میں 73% پاکستانیوں کے مطابق وہ اس عبارت سے متفق ہیں کہ آخرکار تمام طبّی حالات اور بیماریاں قابل علاج ہو جائیں گی، جبکہ 19% جوابدہندگان کے مطابق وہ اس عبارت سے غیر متفق ہیں کہ آخرکار تمام طبّی حالات اور بیماریاں قابل علاج ہو جائیں گی۔ جبکہ دوسری جانب، 28% برطانوی شہری اس عبارت سے متفق ہیں کہ آخرکار تمام طبّی حالات اور بیماریاں قابل علاج ہو جائیں گی، جبکہ 62% برطانوی شہری اس عبارت سے غیر متفق نظر آئے کہ آخرکار تمام طبّی حالات اور بیماریاں قابل علاج ہو جائیں گی۔

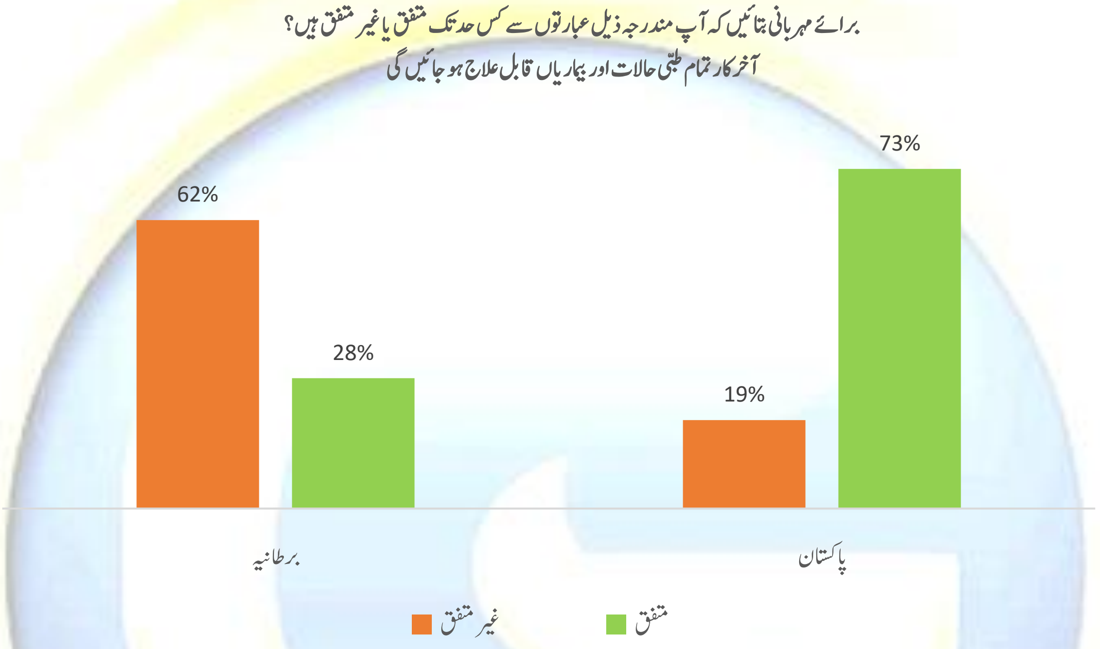

Source: Gallup & Gilani Pakistan and IPSOS
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)
IPSOS (www.ipsos.com)

گیلانی ریسرچ فاؤنڈیشن کا حالیہ سروے گیلپ انٹر نیشنل سے منسلک گیلپ اور گیلانی پاکستان کی مدد سے کیا گیا۔ یہ سروے پاکستان کے چاروں صوبوں کی دیہی و شہری آبادی کے 1107 مرد و خواتین سے کیا گیا ہے۔ غلطی کے امکان کا تخمینا شماریاتی طور پر 95% اعتماد کے ساتھ تقریباً ±2-3% لگایا گیا ہے۔ اس سروے میں ڈیٹا اکٹھا کرنے کا طریقہ فون انٹرویو تھا اور یہ سروے 16 نومبر سے 28 نومبر 2022 کے درمیان منعقد ہوا۔

<u>ڈس کلیمر:</u>

برطانیہ میں یہ سروے IPSOS کی جانب سے کیا گیا ہے اور اس سروے کے حوالے سے مزید تفصیلات یہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

Opinion Poll from Gallup Pakistan

The Pakistani Affiliate of Gallup International

GILANI RESEARCH FOUNDATION

Tuesday, December 06, 2022

(3 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policy makers and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,
Gallup Pakistan

Disclaimer: *Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as Gallup Pakistan (not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association. For details on Gallup International Association see website: www.gallup-international.com*

Daily Gilani Poll
2022

celebrating
42
years
of Gallup Pakistan
(1980-2022)